

دکوع والی رفع الیدین کے مکروہ ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا جسے اہلحدیث نے ماننے سے انکار کر دیا۔
 فوبت بایں جا رسید کہ اہلحدیث اور احناف میں رفع الیدین کے موضوع پر ۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ایک زبردست
 مناظرہ ہوا۔ احناف کی طرف سے سابق جہامعہ عباسیہ بہاولپور کے شیخ الجامعہ مولانا غلام محمد گھوٹوی
 مرحوم اہلحدیث کی طرف سے شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب، انٹرنی رحمۃ اللہ علیہ مناظر
 قرار پاتے۔ سید دیوان غلام عباس سابق ایم، پی، اے کے بزرگ، سید دیوان محمد غوث مرحوم
 اس مناظرہ کے ثالث ٹھہرے۔ چنانچہ دیوان غوث محمد ثالث مناظرہ نے اپنے فیصلہ میں صاف
 لکھا۔ کہ میں اپنے پروردگار عالم کو حاضر ناظر جان کر اپنے ایمان سے فیصلہ دیتا ہوں کہ رفع الیدین فعلی
 رسول اور سنت رسول ہے۔

چونکہ مناظرہ میں مولوی ثناء اللہ نے احادیث صحیحہ سے رفع الیدین ثابت فرمادیا ہے۔ مولوی غلام محمد
 گھوٹوی نے رفع الیدین کے منسوخ ہونے کی کوئی حدیث پیش نہیں کی۔ لہذا رفع الیدین کا فعل رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کا محال رہنا ثابت رہا۔ مناظرے کی تمام تفصیلات ملاحظہ فرمائیں، ملک عبدالعزیز نے اپنے گویا قلم
 سے اسے مرتب کیا ہے۔ اس کا مطالعہ اضافہ علم اضافہ تحقیق کا باعث ہوگا۔

نام کتاب	قرآنہ خلف الامام
نام مصنف	ابو المحریر مولانا ملک عبدالعزیز مرحوم ملتان
صفحات	۲۸ ساتر بٹا

قرآنہ فاتحہ خلف الامام یہ بھی امت کا ایک نزاعی مسئلہ ہے۔

خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں احناف بھائیوں نے قرآنہ خلف الامام کے خلاف اپنا زور قلم پوری فیاضی
 سے صرف فرمایا ہے۔ ملک کے مشہور محقق مناظر اسلام مولانا ملک عبدالعزیز مرحوم ملتان نے قرآن اور اتحاد
 صحیحہ سے اپنے عالمانہ فاضلانہ اور محققانہ اسلوب سے ثابت کیا ہے، کہ امام اور مقتدی کے ایسے سورۃ
 فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآنہ فاتحہ کے بغیر کسی کی نماز نہیں ہوتی، معافیہ سورۃ فاتحہ خلف الامام کی سولہ
 دلیلوں کے مسکت مدلل اور دندان شکن جواب دیتے ہیں۔ قرآنہ سورۃ فاتحہ کے دلائل احادیث اور آثار
 صحابہ سے ثابت کیے ہیں۔ خصوصاً ابوہریرہ حضرت ابوسعید خدری حضرت جابر حضرت انس حضرت
 عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے ارشادات سے کتاب کو مدلل فرمایا ہے، غرض دلائل کی قطعیت اور
 اسلوب بیان کی جاذبیت کے انداز سے یہ لاثانی کتاب ہے۔
 اہل علم، اہل انصاف اور اہل تحقیق کے لیے یہ کتاب مینارہ نور ثابت ہوگی۔